خلاصہ خطبہ جمعہ 4 ستمبر 2020ء بیان فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

تشہد، تعوذ، تسمیہ اور سورۃ الفاتحہ کی تلاوت کے بعد حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سورت اٰلِ عمران کی آیت نمبر 173 اور اُس کا ترجمہ پیش کیا اور فرمایا:

صحابہ کا ذکر چل رہا تھا اور حضرت زبیرؓ کا کچھ ذکر باقی تھا۔ سورت اٰلِ عمران آیت 173 کے متعلق حضرت عائشہؓ نے اپنے بھانجے عروہ سے کہا کہ تمہارے آبا یعنی زبیرؓ اور ابو بکرؓ اس آیت میں مذکور صحابہ میں سے ہیں۔ عشرہ مبشرہ میں شامل حضرت زبیرؓ اُن کبار صحابہ میں سے تھے جو جنگ میں آپؐ کے آگے آگے اور نماز میں پیچھے کھڑے ہوتے۔ حضرت مصلح موعودؓ کے بیان فرمودہ پندرہ کاتبینِ وحی صحابہ میں حضرت زبیرؓ بھی شامل ہیں۔

جب اپنے عہدِ خلافت میں حضرت عثمانؓ نکسیر کی بیماری کی وجہ سے سخت بیمار ہوئے تو لوگوں نے آپؓ سے اپنے بعد خلیفہ مقرر کرنے کی درخواست کی۔ اس موقعے پر زبیرؓ کا نام سامنے آنے پر اُن کی نسبت حضرت عثمانؓ نے قسم کھا کر فرمایا کہ جہاں تک مجھے علم ہے زبیر ان لوگوں میں یقیناً بہتر ہیں اور وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بھی سب سے زیادہ پیارے تھے۔

حفص بن خالد سے مروی روایت کے مطابق حضرت زبیرؓ کا سارا جسم تلوار کے زخموں سے چھلنی تھا۔ دریافت کرنے پر آپؓ نے فرمایا کہ یہ سارے زخم مجھے اللہ کی راہ میں آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہم راہ جنگ کرتے ہوئے آئے ہیں۔

جنگِ جمل کے روز حضرت زبیرؓ نے اپنے بیٹے عبداللہ بن زبیر سے فرمایا کہ آج میں بحالتِ مظلومی قتل کیا جاؤں گا اور انہیں اپنے قرض کی ادائیگی کے متعلق ہدایات دیں۔

حضرت زبیرؓ کو ابنِ جرموز نے جنگِ جمل سے واپسی پر شہید کیا تھا۔ جب ابنِ جرموز حضرت علیؓ کے پاس حضرت زبیرؓ کا سر اور تلوار لایا تو آپؓ نے فرمایا کہ یہ وہ تلوار ہے جس سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرے کی بے چینی دُور ہوئی تھی لیکن اب یہ موت اور فساد کی قتل گاہوں میں ہے۔ پھر آپؓ نے ابنِ جرموز کو دوزخ کی وعید سنائی اور فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تھا کہ ہر نبی کے حواری ہیں اور میرا حواری زبیر ہے۔

حضرت زبیرؓ وادی سوا میں دفن ہوئے اور بوقتِ شہادت آپؓ کی عمر چونسٹھ، چھیاسٹھ یا ستاسٹھ برس تھی۔ آپؓ نے مختلف اوقات میں متعدد شادیاں کیں اور کثرت کے ساتھ اولاد پیدا ہوئی۔ حضورِ انور نے حضرت زبیرؓ کی سات ازواج اور اٹھارہ بچوں کے نام بیان فرمائے۔

خطبے کے آخر میں حضورِ انور ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تین مرحومین کا ذکرِ خیر اور نمازِ جنازہ غائب پڑھانے کا اعلان فرمایا۔